پریس ریلیز

"زراعت شماری، بدلے قسمت ہماری"
"ڈیجیٹل زراعت شماری: پاکستان کے روشن مستقبل کی تشکیل"
"ساتویں زراعت شماری 2024: اعداد و شمار پر مبنی معاشی ترقی کی جانب پاکستان کی اہم پیش رفت"
زرعی اعداد و شمار میں جدت کے میدان میں سندھ سب سے آگے
ساتویں ڈیجیٹل زراعت شماری 2024 کی صوبائی رپورٹ کا اجراء

ساتویں ڈیجیٹل زراعت شماری 2024 کی صوبہ سندھ کی رپورٹ کا اجراء ،صوبے میں شواہد پر مبنی زرعی منصوبہ بندی کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل ہےپاکستان ادارہ شماریات نے سندھ کے لیے ساتویں زراعت شماری 2024 کی صوبائی رپورٹ جاری کر دی ہے، جو زرعی شعبے میں مؤثر پالیسی سازی، بہتر منصوبہ بندی اور ترقیاتی حکمتِ عملیوں کے لیے ایک مربوط بنیاد فراہم کرے گی۔یہ زراعت شماری جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے زرعی معلومات کے حصول، تجزیے اور استعمال میں ایک نئے دور کا آغاز ہے، جو مستقبل کی زرعی ترقی اور غذائی تحفظ کے لیے نہایت اہم ثابت ہوگی۔

- سندھ میں مویشیوں کی تعداد 2006 میں 32.143 ملین سے بڑھ کر 2024 میں 50.000 ملین تک پہنچ گئی۔

پاکستان ادارہ شماریات کے چیف شماریات جناب ڈاکٹر نعیم الظفر(ستارہ امتیاز) نے ساتویں زراعت شماری 2024 کی سندھ رپورٹ کے نتائج کا باضابطہ اجراء کیا۔ "مربوط ڈیجیٹل شمار" کے عنوان سے یہ زراعت شماری پاکستان کی شماریاتی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ہے، جس میں زراعت، لائیو اسٹاک اور زرعی مشینری سے متعلق جامع معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف شماریات جناب ڈاکٹر نعیم الظفر(ستارہ امتیاز) نے زراعت شماری کے انعقاد میں پاکستان ادارہ شماریات کی کاوشوں کو سراہا اور ڈیٹااکٹھا کرنے کے عمل میں جدت، شفافیت اور درستگی کے فروغ پر ادارے کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ملک کی معاشی ترقی، خوشحالی اور مؤثر پالیسی سازی میں دور رس نتائج کے حامل ثابت ہوں گے۔
انہوں نے کہا کہ زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور مجموعی قومی پیداوار(GDP) ، برآمدات اور روزگار کے مواقع میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ زراعت کی اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، پلاننگ کمیشن آف پاکستان نے ساتویں مربوط زراعت شماری کا آغاز کیا، جو اقتصادی اصلاحات اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی کی جانب ایک تاریخی پیش رفت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام حکومتِ پاکستان کے "اڑان پاکستان " کے Es5وژن فریم ورک کے تحت ہے، جس کا مقصد پاکستان کو 3 ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنا ہے

14سال کے وقفے کے بعد منعقد کی جانے والی ساتویں زراعت شماری 2024 ، پاکستان کے زرعی شماریاتی نظام میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ ملک کی پہلی زراعت شماری ہے جو مکمل طور پر ایک مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے انجام دی گئی۔اس میں جدید ٹیکنالوجیز، بشمول ERP سسٹمز، GISپر مبنی نگرانی، جیو ٹیگنگ اور حقیقی وقت (Real-Time) میں ڈیٹا کی ہم آہنگی (Synchronization)کا استعمال کیا گیا، جس سے اعدادوشمار کے معیار، آپریشنل نگرانی اور مجموعی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی۔اس شمار کو جنوری 2025 سے فروری 2025 تک کامیابی کے ساتھ مکمل کیاگیا، جبکہ اس کے لیے ایک جامع تربیتی نظام بھی متعارف کرایا گیا۔ اس طرح یہ زراعت شماری قومی ڈیٹا بینک کی تشکیل اور شماریاتی معلومات کے حصول کے حوالے سے ایک نئے معیار کے قیام کا باعث بنی ہے۔صوبائی نتائج پالیسی سازی، اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور وسائل کی مؤثر تقسیم کے لیے شواہد پر مبنی بنیاد فراہم کرتے ہیں، جو پائیدار زرعی ترقی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

صوبہ سندھ میں ربیع سیزن کے دوران 6.497 ملین ایکڑ اور خریف سیزن کے دوران 6.442 ملین ایکڑ رقبے پر گندم، چاول، کپاس، گنا، مکئی اور چارہ کاشت کیا گیا۔ گندم 5.349 ملین ایکڑ کے ساتھ سب سے بڑی فصل رہی، اس کے بعد چاول 2.815 ملین ایکڑ، کپاس 1.829 ملین ایکڑ، گنا 0.514 ملین ایکڑ، چارہ 0.352 ملین ایکڑ اور مکئی 0.077 ملین ایکڑ رقبے پر کاشت کی گئی۔ گزشتہ 14 برسوں کے دوران پاکستان کے مجموعی خریف زیرِ کاشت رقبے میں سندھ کا حصہ 18 فیصد جبکہ ربیع زیرِ کاشت رقبے میں 15 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

*صوبے کا زیرِ کاشت رقبہ 2010 میں 7.643 ملین ایکڑ سے بڑھ کر 2024 میں 8.108 ملین ایکڑ تک پہنچ گیا۔

*زراعت شماری 2024 کے مطابق نہری نظام اور ٹیوب ویل صوبے کے مجموعی زیرِ کاشت رقبے کے 88 فیصد حصے کو سیراب کرتے ہیں، جو آبپاشی کے بنیادی ذرائع ہیں۔ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں ٹیوب ویل کے استعمال میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو زیرِ زمین پانی پر بڑھتے ہوئے انحصار کی نشاندہی کرتا ہے۔

*مویشیوں کی مجموعی تعداد 2024 میں 50 ملین تک پہنچ گئی، جو 2006 کے بعد سے سالانہ 3.13 فیصد کی شرح سے بڑھی ہے۔

*سندھ پاکستان کے بڑے مویشیوں کی مجموعی تعداد کا تقریباً 20 فیصد حصہ رکھتا ہے، جو ملکی لائیو اسٹاک شعبے اور زرعی معیشت میں اس کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ صوبے میں مویشیوں کی تعداد 19.01 ملین بکریوں، 11.21 ملین گائے، 13.46 ملین بھینسوں، 4.74 ملین بھیڑوں اور 0.37 ملین اونٹوں پر مشتمل ہے، جو مویشی پالنے، دیہی معیشت اور روزگار کے فروغ میں سندھ کے کلیدی کردار کی عکاسی کرتی ہے۔

*سندھ میں 2004 سے 2024 کے دوران ٹریکٹروں کی ملکیت میں 137 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو زرعی مشینری کے بڑھتے ہوئے رجحان اور زرعی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹیوب ویل اور لفٹ پمپ کی دستیابی زرعی پیداوار میں زیرِ زمین پانی اور پانی کو بلند کرنے والی ٹیکنالوجیز کی اہمیت کو بھی نمایاں کرتی ہے۔ سال 2024 میں سندھ میں 63,578 ٹیوب ویل اور 12,806 لفٹ پمپ ریکارڈ کیے گئے۔

پاکستان ادارہ شماریات کے چیف شماریات ڈاکٹر نعیم الظفر،(ستارۂ امتیاز) نے کہا کہساتویں زراعت شماری 2024 محض ایک شماریاتی کامیابی ہی نہیں بلکہ ایک انقلابی جدت ہے۔ ڈیٹا مانیٹرنگ، وسیع اور منظم تربیتی پروگراموں کے نفاذ، اور جدید ترین جغرافیائی معلوماتی نظام (GIS)کے انضمام کے ذریعے زراعت شماری نے بڑے پر پیمانے اعدادو شمار اکٹھا کرنے کی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے ایک نیا بہترین معیار قائم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی، منصوبہ بندی اور استعدادِ کار میں اضافہ شفافیت، درستگی اور کارکردگی کو یقینی بنا تے ہوئے آئندہ قومی سرویز و مردم شماریوں کے لیے ایک نیا معیار قائم کر سکتا ہے۔

تقریب کا اختتام زراعت شماری کےصوبائی نتائج کی رونمائی کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر افسران اور اہلکاروں کو ان کی غیر متزلزل معاونت، لگن اور انتھک محنت کی وجہ سے اس اہم قومی سرگرمی کو محض چھ ماہ کی مدت میں کامیابی سے مکمل کرنے کے اعتراف میں یادگاری شیلڈز پیش کیں ۔ پاکستان ادارہ شماریات نے نتائج اپنی ویب سائٹ پر جاری کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ زراعت شماری سے متعلق تفصیلی ٹیبلز، چارٹس اور میٹا ڈیٹا بھی پالیسی سازوں، محققین اور ترقیاتی شراکت داروں کی سہولت کے لیے آن لائن دستیاب ہوں گے۔

PRESS RELEASE

“زراعت شماری، بدلے قسمت ہماری”

Digital Agriculture Census reshaping Pakistan’s future

"7th Agricultural Census 2024: Pakistan’s Bold Leap Towards Data-Driven Economic Growth"

Sindh at the Forefront of Agricultural Data Innovation: Launching of the Provincial Report for 7th Digital Agricultural Census 2024

Launching of 7th Agricultural Census 2024 Sindh Provincial Report of 7th Digital Agricultural Census 2024 marks a significant milestone in the province journey toward evidence-based agricultural planning, showcasing the power of integrated digital data collection to support sustainable agricultural development.

Transforming Agricultural Planning Through Digital Data: Pakistan Bureau of Statistics unveils the 7th Agricultural Census 2024 Provincial Report for Sindh

Turning Data into Power: The 7th Agricultural Census 2024 Marks a Historic pace towards Digital Transformation in Pakistan's Agricultural Sector

- Livestock in Sindh increased to 50.000 million in 2024 from 32.143 million since 2006

Chief Statistician of Pakistan Bureau of Statistics Dr. Naeem uz Zaffar(Sitar e Imtiaz) officially launched the results for Sindh Report of the 7th Agricultural Census 2024,” Integrated Digital Count” a landmark in Pakistan’s statistical history covering Agriculture, Livestock, and Farm Machinery while Speaking at the launch event, Chief Statistician acknowledged the remarkable efforts of PBS for introducing innovation, transparency, and precision in data collection and will go long way for country economic growth and prosperity,

He emphasized that Agriculture is the backbone of Pakistan’s economy, contributing significantly to GDP, exports, and employment. Recognizing its pivotal role, the Planning Commission of Pakistan, launched consolidated 7th Agricultural Census a historic step forward in economic reform and data-driven policymaking. This initiative is aligned with Government of Pakistan Initiative of “URAAN Pakistan” under the 5Es framework, aimed at transforming Pakistan in to $3 trillion economy by 2047.

The 7th Agricultural Census 2024, conducted after a gap of 14 years, marks a significant advancement in Pakistan’s agricultural statistical system as the first census implemented through a fully integrated digital platform. The operation employed modern technologies, including ERP systems, GIS-based monitoring, geo-tagging, and real-time data synchronization, to enhance data quality, operational oversight, and efficiency. Conducted in two phases from September 2024 to February 2025 and supported by a comprehensive training framework, the census has established a new benchmark for national data bank. The provincial results provide a robust evidence base for informed policymaking, strategic planning, targeted interventions, and effective resource allocation in support of sustainable agricultural development.

Highlights of Provincial Report:

- Major Crop’s area for Rabi 6.497 million acres and 6.442 million acres cultivated in Kharif amongst Wheat, Rice, Cotton, Sugarcane, Maize and Fodder Crops in province. Hence, Wheat Crop being largest contributor 5.349 million acres cropped area, followed by Rice Crop 2.815 million acres, then Cotton Crop 1.829 million acres, Sugarcane Crop 0.514 million acres, Fodder on 0.352 million acres and 0.077 million acres Maize Crop accounted for 7th Census in the province. Being a largest populated province Sindh reports 18% in Kharif Cropped area and 15% in Rabi Cropped area in Pakistan since last 14 years.
- Cultivated area increased from 7.643M acres (2010) to 8.108M acres (2024).
- Irrigation patterns: Irrigation Sources in Agricultural Census 2024 reveals that canals and tube wells irrigation pattern contribute 88% of the total cultivated area in the province, confirming their role as the dominant sources of irrigation across the country. A notable increase in tube well usage has been observed compared to previous years, highlighting a shift toward increased dependency on groundwater.

- Livestock Population: Reached 50 million, growing at the rate of 3.13% per annum since 2006.
- Livestock Breakdown: Sindh accounts for approximately 20% of Pakistan’s second large ruminant population, underscoring its pivotal role in the country’s livestock sector and agricultural economy and the livestock population in Sindh consists of 19.01 million goats, 11.21 million cattle, 4.74 million sheep, 13.46 million Buffaloes, 0.37 million camels, and 1.08 million asses, reaffirming the province’s central role in supporting livestock rearing growth, and rural livelihoods reliance in province.
- Sindh recorded a notable increase of 137% in tractor ownership, from 2004 to 2024, in last 20 years, indicating greater adoption of mechanized farming practices and increased farm investment in agricultural technology. The availability of Tube wells and Lift pumps machinery also highlights the importance of groundwater and water-lifting technologies in agricultural production. In 2024, Sindh recorded 63,578 tube wells and 12,806 lift pumps, reflecting comparatively greater reliance on canal irrigation and ground water while maintaining supplementary irrigation infrastructure for agricultural needs

Dr. Naeem uz Zafar, (Sitara-i-Imtiaz) Chief Statistician added:

"The 7th Agricultural Census 2024 represents far more than just a statistical achievement—it stands as a ground breaking innovation in governance and public data systems. By incorporating real-time data monitoring, implementing; widespread and structured training programs, and integrating cutting-edge Geographic Information System (GIS) tools, this census has set a new gold standard for how large-scale data collection exercises should be conducted in the future. It demonstrates how technology, planning, and capacity building can come together to ensure transparency, accuracy, and efficiency—raising the benchmark for all upcoming national surveys and censuses in Pakistan."

"The event concluded with the unveiling of summary and provincial results. Shields were distributed to officers/ officials for their unwavering support, dedication and hard work for completion of this gigantic activity work in span of just six months. PBS launched the results on their website and informed that detailed census tables, charts, and metadata will be made available online for policymakers, researchers, and development stakeholders.